غیر معیاری ادویات

(جعلی اور زائد المیعاد ادویات کی خرید وفروخت کی صورت میں قانونی کاروائی کا طریقہء کار)

بحوالہ

ڈرگ ایکٹ 1976ء

ڈرگ (ترمیمی) آرڈیننس 1998ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلیئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

غیر معیاری ادویات

(جعلی اور زائد المیعاد ادویات کی خرید و فروخت کی صورت میں قانونی کاروائی کا طریقہ کار)

سوال 1۔ غیر معیاری ادویات سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ غیر معیاری ادویات سے مراد زائد المیعاد، جعلی اور ملاوٹ شدہ ادویات ہیں۔

سوال 2۔ غیر معیاری ادویات کے کاروبار کو روکنے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟

جواب۔ غیر معیاری ادویات کے کاروبار کو روکنے کے لئے ڈرگ ایکٹ کو نافذ کیا گیا ہے۔ اس قانون پر عملدر آمد کو یقینی بنانے کے لئے ہر ضلع میں ڈرگ انسپکٹرز تعینات کئے گئے ہیں۔

سوال 3۔ ڈرگ انسپکٹر کے کیا اختیارات اور فرائض ہیں؟

جواب۔ ڈرگ انسپکٹر کے اختیارات اور فرائض درج ذیل ہیں:

(1) کسی بھی ایسی جگہ کا معائنہ کرنا جہاں دوا تیار، فروخت یا ذخیرہ کی جاتی ہو۔

(2) ادویات کے نمونے حاصل کر کے تجزیے کے لئے بھیجنا۔

(3) ادویات کے لین دین اور ریکارڈ سے متعلق تمام دستاویزی ثبوت مثلاً رجسٹر، رسیدوں یا دیگر دستاویزات کا معائنہ کرنا۔

(4) کسی شکایت کنندہ کی تحریری درخواست پر کاروائی کا آغاز کرنا۔

(5) دوا ساز کمپنیوں کو ادویات کی تیاری کے سلسلے میں ماہرانہ مشورے دینا۔

(6) اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والی لیبارٹری، دوکان، سٹور، فیکٹری اور گودام وغیرہ کو اپنے قبضے میں لینا۔

(7) قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں کسی بھی جگہ سے ادویات کو ہٹانے کا حکم جاری کرنا۔

سوال 4۔ کون سی ادویات یا ان سے متعلقہ اشیاء کی درآمد کی جاسکتی ہے؟

جواب۔ کسی دوا یا ادویات کا کوئی گروپ جس کے بارے میں وفاقی حکومت کا یہ خیال ہو کہ اس کی درآمد اور برآمد پر پابندی لگانا ضروری ہے تو حکومت ایسی ہدایت دے سکتی ہے کہ کسی مخصوص دوا یا ادویات کے کسی گروپ کو حکومت سے تعلق رکھنے والی ایجنسی کے علاوہ کوئی درآمد نہیں کر سکتا۔

سوال 5۔ کون سی ادویات کے تیار اور فروخت کرنے پر پابندی ہے؟

جواب۔ درج ذیل ادویات کے تیار اور فروخت کرنے پر پابندی ہے:

(1) جعلی دوا، نقلی دوا، غلط نشان زدہ دوا، ملاوٹ شدہ دوا، استعمال کی مقررہ تاریخ گزرنے کے بعد کی اور کوئی ایسی دوا جو کہ قانون کے مطابق رجسٹرڈ نہ ہوئی ہو۔

(2) ایسی دوا جس کے بارے میں یہ دعویٰ کیا جائے کہ وہ بیماری کو ٹھیک کرتی ہے مگر استعمال میں خطرناک ثابت ہوسکتی ہو۔

(3) کسی ایسی دوا کی فروخت جو کہ قانون کے مطابق نہ ہو۔

(4) کوئی ایسی دوا جو کہ قانون اور اس کے قواعد کی خلاف ورزی کے دائرے میں آتی ہو۔

(5) کسی ایسی چیز کو درآمد کرنا، فروخت کے لئے بنانا، جس کو دوا کہا جائے جبکہ وہ دوا نہ ہو۔

(6) کسی دوا کو اس کی وارنٹی کے بغیر فروخت کرنا۔

(7) دوا کو غلط بیچ نمبر دینا۔

(8) پبلک مقامات اور ٹرانسپورٹ میں کسی کو دوا بیچنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

سوال 6۔ کیا کوئی شخص براہ راست اپنی شکایت ڈرگ انسپکٹر کو بھیج سکتا ہے؟

جواب۔ کوئی بھی شخص اپنی درخواست تحریری طور پر ڈرگ انسپکٹر کو بھجوا سکتا ہے۔ اس درخواست میں قانون کی خلاف ورزی کی نشاندہی کرنا ضروری ہے۔ اس کے بعد ڈرگ انسپکٹر اس کا معائنہ اور تجزیہ کرائے گا اور کوالٹی کنٹرول بورڈ کو بھیجے گا اور وہاں سے مزید کسی کاروائی کے شروع کرنے کی ہدایت لے گا۔ اگر کوالٹی کنٹرول بورڈ مناسب سمجھے تو ڈرگ انسپکٹر کو ایف آئی آر درج کرانے کا حکم دے سکتا ہے، جس کے بعد ایف آئی آر درج کرائی جائے گی۔

سوال 7۔ اس قانون کے تحت جعلی ادویات سے متعلق جرائم کے لئے کیا سزائیں مقرر ہیں؟

جواب۔ (1) اگر کوئی شخص خود یا کسی کے کہنے پر جعلی ادویات تیار، درآمد یا برآمد کرے اور بغیر لائسنس کے ان کی خرید و فروخت کرے تو اسے کم از کم 5 اور زیادہ سے زیادہ 10 سال قید اور 5 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے۔ اسی جرم میں سزا یافتہ شخص کو دوبارہ ارتکاب کرنے پر عمر قید یا کم از کم 7 سال قید اور 10 لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا دی جاسکتی ہے۔

(2) جو شخص خود یا کسی اور کے ذریعے کسی نقلی دوا کو برآمد کرے، بنائے، خریدے، بیچے یا خریدار کو غلط وارنٹی دے کہ مطلوبہ دوا کا معیار اس کی دی گئی شرائط کے مطابق ہے اور یہ کہ دوا ممنوعہ ادویات میں شامل نہیں ہے۔ ایسی ادویات کی نمائش، فروخت یا ذخیرہ اندوزی کرنے کی اجازت دے جس کی بوتل، ڈبے پر درج لیبل اصل میں اس دوا کا نہ ہو جو اس کے اندر موجود ہے۔ کسی ایسی دوا کو غیر رجسٹر نام پر برآمد کرے، بنائے یا فروخت کرے یا اس دوا میں موجود اجزائے

ترکیبی میں کسی ایک شے کو کم کردے یا نکال دے جس سے اس دوائی کا اثر کم ہو جائے یا ان اجزاء کی جگہ دوسرے اجزاء اس میں شامل کردے ایسی تمام صورتوں میں مجرم کو 7 سال تک قید کی سزا اور ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ اسی جرم میں سزا یافتہ شخص کی طرف سے دوبارہ ارتکاب پر کم از کم 2 سال اور زیادہ سے زیادہ 10 سال قید یا 2 لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

(3) جو کوئی شخص ڈرگ انسپکٹر کے کام میں رکاوٹ ڈالے یا اس کی قانونی حیثیت کو تسلیم نہ کرے اسے 1 سال تک قید اور 10 ہزار روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں ہوسکتی ہیں۔ اسی جرم میں سزا یافتہ شخص کے دوبارہ ارتکاب پر 7 سال تک قید یا 1 لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

سوال 8۔ غیر معیاری ادویات کے کاروبار پر پابندی کے قانون سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی غیر معیاری ادویات کے کاروبار پر پابندی کے قانون سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk ۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس، 9 7 3 1 اسلام آباد، فون نمبر، 9 3 7 - 9 3 7 - 1 1 1 ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) ڈرگ ایکٹ 1976ئ۔

(5) ڈرگ (ترمیمی) آرڈیننس 1998ئ۔